87565-راستوں کے کنارے موجود پھل اور کھیتوں میں سے کھانا

سوال

عام اموال مثلا راستے کے کنارے پر موجود اگے ہوئے سرکاری درختوں کے پھل کھانے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

راستے اور سڑک کے کنارے اگے ہوئے درخت کا پھل کھانے میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ یہ عام مسلمانوں کی ملکیت ہے، اور اسے بغیر چاردیواری کیے یا پھر بغیر چوکیدار کے رہنے دینا اس کے کھانے اور مباح ہونے کی دلیل ہے.

اور پھر باغ سے گزرنے والے شخص کو باغ کے پھل کھانے کی تو نبی کریم صلی اللہ وسلم نے بھی اجازت دی ہے لیکن وہ اپنے ساتھ کچھ نہیں لگا سکتا، یعنی وہ اس پھل کو اپنے کپڑے میں بھر کر نہیں لے جا سکتا، اور پھر یہ باغ کا پھل تو کسی شخص کی ملکیت ہے، تو جو بیت المال کی ہو وہ بالاولی جائز ہوا.

امام ترمذی رحمہ اللہ نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جو شخص کسی باغ میں داخل ہو تو وہ کھالے اور اسے اپنے ساتھ کپڑے میں ڈال کر مت لے جائے"

سنن ترمذی حدیث نمبر (1287).

اور ابن ماجہ نے یہ حدیث درج ذیل الفاظ کے ساتھ روایت کی ہے :

"جب تم میں سے کوئی شخص کسی باغ میں سے گزرے تو وہ کھالے، اور اپنے ساتھ مت لے جائے"

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2301) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح ترمذی اور صحیح ابن ماجہ میں صحیح قرار دیا ہے.

اور ابن ماجہ نے ابو سعید رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب تم کسی چرنے والے ریوڑ کے پاس آؤ تو تین بار آواز دو، اگر تو چرواہا جواب دے تو ٹھیک وگرنہ تم بغیر اسراف اور خراب کیے (دودھ) پی لو، اور جب تم کسی باغ کی چاردیوار میں آؤ تو باغ والے کو تین بار آواز دو اگر وہ جواب دے تو ٹھیک وگرنہ بغیر فساد کیے کھالو"

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2300) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ابن ماجہ میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

چنانچہ یہ احادیث کسی دوسرے کے پھل کھانے کے جواز پر دلالت کرتی ہیں، لیکن وہ اس پھل کو اپنے ساتھ نہیں لیجا سکتا، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ پہلے اس پھل کے مالک کو تین بار آواز دے، اگر تو وہ جواب دے تو اس سے اجازت حاصل کرے، اور اگر جواب نہیں دیتا تو وہ کھا سکتا ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"امام احمد کہتے ہیں : جب اس کی چاردیوار نہ ہو تو انسان بھوکا ہونے کی صورت میں اس باغ میں سے پھل کھا سکتا ہے، اور اگر وہ بھوکا نہیں تو نہ کھائے.

اور ان کا کہنا ہے : نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی ایک صحابہ کرام نے بھی ایسا کیا، لیکن اگر اس کی چاردیواری کی گئی ہے تو اس میں سے مت کھائے؛ کیونکہ وہ تقریبا شبہ الحرام ہو گیا ہے...

اور ابو زینب التیمی سے مروی ہے وہ کہتے ہیں : میں نے انس بن مالک، اور عبد الرحمن بن سمرہ اور ابو بردہ رضی اللہ تعالی عنہم کے ساتھ سفر کیا تو وہ پھلوں کے پاس سے گزرتے تو وہ اس کھا لیتے تھے.

عمر اور ابن عباس اور ابو بردہ رضی اللہ تعالی عنہم کا قول بھی یہی ہے.

عمر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں : وہ کھا لے، لیکن اپنے ساتھ کپڑے میں ڈال کر مت لے جائے.

اور امام احمد رحمہ اللہ سے ان کا یہ قول مروی ہے :

وہ درخت کے نیچے گرا ہوا کھا لے، اور جب درخت کے نیچے کچھ نہ ہو تو پھر وہ لوگوں کا پھل اس حالت میں مت کھائے کہ اسے اس کی ضرورت نہ ہو، اور نہ ہی وہ پھل کو پتھر مارے اور کنکر پھینکے؛ کیونکہ یہ اسے خراب کر دیگا.....

اور اگر باغ چاردیواری والا ہو تو انسان کے لیے اس میں داخل ہونا جائز نہیں؛ کیونکہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کا قول ہے :

اگر تو اس کی چاردیواری کی گئی ہے تو وہ حریم یعنی ممنوع ہے، تو اس میں سے مت کھائے، اور اگر اس کی چاردیواری نہ ہو تو کھانے میں کوئی حرج نہیں، اور اس لیے بھی کہ اسے چاردیواری کے ساتھ محفوظ کرنا مالک کے بخل اور اجازت نہ دینے کی دلیل ہے" انتہی.

دیکھیں : المغنی (332/9).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"چاردیواری کیشرط لگانا محل نظر ہے؛ کیونکہ حدیث کے الفاظ تو یہ ہیں :

"من دخل حائطا"

اور حائط وہ ہوتی ہے جو کسی کو محیط ہو اسے گھیر لے، تو اس بنا پر ان کھجور کے درختوں میں کوئی فرق نہیں جو کسی چاردیواری میں ہوں، اور جن پر چاردیواری نہ کی گئی ہو.

اس لیے سنت میں جو شرط بیان ہوئی ہے وہ یہ کہ وہ اپنے ساتھ لے جائے بغیر وہاں سے کھا سکتا ہے، اور نہ ہی وہ درخت کو پتھر مارے بلکہ اپنے ہاتھ سے اتار سکتا ہے، یا پھر اگر پھل زمین پر گرا ہو تو بھی کھا سکتا ہے، اور پھر یہ بھی شرط ہے کہ وہ مالک کو تین بار آواز دے اور اگر جواب آئے تو اس سے اجازت مانگے، لیکن اگر مالک کا کوئی جواب نہیں آتا تو وہ کھا سکتا ہے، حدیث اور سنت نبویہ تو اس پر دلالت کرتی ہے، اور امام احمد رحمہ اللہ کا مسلک بھی یہی ہے، اور جمہور علماء کا کہنا ہے کہ ایسا کرنا جائز نہیں، انہوں نے ان احادیث کو اسلام کے ابتدائی دور یا ابتداء ہجرت پر محمول کیا ہے، کہ جب لوگ فقراء اور محتاج تھے.

لیکن بغیر حاجت اور ضرورت کے جائز نہیں، لیکن صحیح یہی ہے کہ یہ عام ہے" انتہی.

ماخوذ از: الشرح الممتع (339/6).

حاصل یہ ہوا کہ راستوں اور سڑکوں کے کنارے پر موجود پھل دار درخت اور کھیت جو کسی کی ملکیت نہیں کا پھل کھانا جائز ہے، اور اسی طرح ملکیت باغات میں سے مندرجہ بالا شروط کے ساتھ کھانا جائز ہے.

واللہ اعلم.